معرفت

جہالت اور فرقہ واریت کے خاتمے کے حل کیلئے بریلوی و دیو بندی
علماء سے بالخصوص اور ہر مسلمان سے بالعموم چند اہم

گذارشات

ملفوظاتِ طیبات پیرِ طریقت رہبرِ شریعت
فقیر محمد رضوان داؤدی دامت برکاتہم

نہیں سکتا۔" (فتاویٰ رضویہ جلد 9 ص942)

نوٹ: جس کو مذکورہ بالا قانون کا علم نہیں وہ کسی کو" کافر" کیسے کہہ سکتا ہے۔

مستحب اعمال پر کسی کو وہابی / دیوبندی یا بدعتی کہنا

سوال: اذان سے پہلے درود، نماز کے بعد کلمہ، مرنے پر قل اور چہلم، معراج شریف اور شب برات میں عبادت، میلاد منانا، جمعہ کی نماز کے بعد کھڑے ہو کر سلام پڑھنا، قبر پر اذان دینا، نام محمد ﷺ سن کر انگوٹھے چومنا ان سب مستحبات اعمال کو اگر نہ کیا جائے تو بریلوی نہ کرنے والوں کو" دیوبندی" یا" وہابی" کہتے ہیں اور دیوبندی حضرات ان مستحب اعمال کرنے والے کو" بدعتی" کہتے ہیں۔ دونوں مکاتب فکر کے لوگوں کا یہ کہنا کیسا ہے؟

جواب: اعلیحضرت علیہ الرحمۃ نے ایک سوال" کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ **اشھدان محمد رسول الله** جواذان واقامت میں واقع ہے اُس میں انگوٹھوں کا چومنا جو مستحب ہے اگر کوئی شخص باوجود قائل ہونے استحباب کے احیانا عمداً ترک کرے تو وہ شخص قابلِ ملامت ہے یا نہیں" کے جواب میں فرمایا" جبکہ مستحب جانتا ہے اور فاعلون (کرنیوالوں پر) اصلاً ملامت روا نہیں جانتا فاعلون (اور جو انگوٹھے چومنے والوں) پر ملامت کرنے والوں کو بُرا جانتا ہے تو خود اگر احیانا کرے احیانا نہ کرے ہرگز قابل ملامت نہیں (کہ مستحب کا درجہ ومقام یہی ہے)"۔(فتاوی رضویہ جلد نمبر 5 ص-414)

اور یہ بھی فرمایا" بدعتِ مذمومہ صرف وہ ہے جو سنتِ ثابتہ کے رد وخلاف پر پیدا کی گئی ہو، جواز کے واسطے صرف اتنا کافی ہے کہ خدا ورسول نے منع نہ فرمایا، کسی چیز کی ممانعت قرآن وحدیث میں نہ ہو تو اسے منع کرنے والا خود حاکم و شارع بننا چاہتا ہے۔" (فتاویٰ رضویہ جلد 11 ص405)